سوال

(531)اوقات ممنوعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے سنا ہے کہ کچھ اوقات ایسے ہیں۔ جن میں نماز پڑھنا مکروہ ہے یہ اوقات کون سے ہیں اوران میں نماز کی کراہت کا سبب کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اوقات ممنوعہ یہ ہیں نماز فجر کے بعد سے لے کر سورج کے ایک نیزہ یعنی تقریباً ایک میٹر بلند ہونے تک اور سورج طلوع ہونے کے قریباً پندرہ منٹ بعد ایک میٹر بلند ہوجاتا ہے۔ دوسرا وقت سورج کے سر پر کھڑا ہونے کے وقت سے لے کرزوال شروع ہونے تک ہے۔ یعنی جب سورج زوال سے قبل نصف النہار پر ہواور یہ قریباً پانچ منٹ تک کا وقت ہوتا ہے۔ نماز عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ فجر وعصر میں ہر انسان کی اپنی نماز معتبر ہوگی۔ جب انسان نماز عصر ادا کرے تو غروب آفتاب تک نماز حرام ہے۔ لیکن اس سے وہ فرض نماز مستثنیٰ ہے جو فوت ہوگئی ہو اور آدمی کو ان مکروہ اوقات میں یاد آئے تو وہ اسے پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ :

«من نام عن الصلاة او نسیها فلیصلها ازا ذکرها» (صحیح البخاري)

''جو شخص نماز سے سوجائے یا بھول جائے تو اسے جب بھی یاد آئے پڑھ لے۔''

اسی طرح ہر وہ نفل نماز بھی اس سے مستثنیٰ ہے جس کا کوئی خاص سبب ہو کیونکہ یہ نماز اپنے سبب کے ساتھ ملی ہوئی ہے اوراس صورت میں حکمت ختم ہوجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے مثلاً اگر آپ عصر کے بعد مسجد میں داخل ہوں تو رکعات پڑھ سکتے ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

«اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین» (صحیح البخاری)

''تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔'' (متفق علیہ)

اسی طرح اگر نماز عصر کے بعد سورج کو گرہن لگے تو اس وقت نماز کسوف ادا کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ ان نمازوں کا ایک خاص سبب موجود ہے۔ اس طرح اگر کوئی شخص ان اوقات میں آیت سجدہ تلاوت کرے تو وہ سجدہ تلاوت کرسکتا ہے۔

ان اوقات میں نمازکی ممانعت کی حکمت یہ ہے کہ ان کفار کے ساتھ مشابہت سے روکنا مقصود ہے۔جو طلوع آفتاب کے وقت اس کے طلوع کی خوشی میں اسے خوش آمدید کہتے ہوئے اسے سجدہ کرتے ہیں۔اور غروب کے وقت اسے الوداع کہتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں۔اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے شدید خواہش مند تھے۔کہ ہر اس دروازے کو بند کردیں جو شرک تک پہنچاتا ہو یا جس میں مشرکین کی مشابہت ہو آفتاب کے نصف النہار پر ہونے کے وقت نماز کی ممانعت کا سبب یہ ہے کہ اس وقت جہنم کی آگ کو بھڑکایا جاتا ہے۔جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے لہذا اس وقت نماز سے رک جانا چاہیے۔(شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر435

محدث فتویٰ